



حدیث: قبروں پر مت بیٹھو اور ان کی جانب منہ کرکے نماز نہ پڑھو۔

صفحہ رئیسی / زمرے / عقیدہ

زمرہ: عقیدہ . اللہ عز و جل پر ایمان . توحیدِ اُلوہیت .

عن أبي مَرْثَدٍ الغَنَوِيِّ رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

«لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ، وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا».

[صحيح] - [رواه مسلم] - [صحيح مسلم: 972]

ابو مَرثَد غَنَوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا :

"قبروں پر مت بیٹھو اور ان کی جانب منہ کرکے نماز نہ پڑھو۔"

[صحیح] - [رواہ مسلم] - [صحيح مسلم - 972]

شرح

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے قبروں کے اوپر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔
اسی طرح قبروں کی جانب اس طرح منہ کرکے نماز پڑھنے سے منع کیا ہے کہ قبر نمازی کے قبلے کی جانب ہو۔ ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ یہ شرک کا ذریعہ ہے۔

حدیث کے کچھ فوائد

1. **قبرستان میں، قبروں کے بیچ یا قبروں کی جانب منہ کرکے نماز پڑھنے کی ممانعت۔ البتہ جنازے کی نماز اس سے مستثنی ہے، جیسا کہ سنت سے ثابت ہے۔**
2. **قبروں کی جانب منہ کرکے نماز پڑھنے سے ممانعت کی وجہ شرک کے دروازے کو بند کرنا ہے۔**
3. **اسلام نے قبروں کے بارے میں غلو سے کام لینے اور ان کی بے حرمتی کرنے دونوں سے منع کیا ہے۔ یہاں نہ افراط کی گنجائش ہے، نہ تفریط کی۔**
4. **مسلمان کی حرمت اس کی موت کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔ کیوں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے : "مرے ہوئے آدمی کی ہڈی کو توڑنا زندہ آدمی کی ہڈی کو توڑنے کی طرح ہے۔"**



زمرے

- عقیدہ . اللہ عز و جل پر ایمان . توحیدِ اُلوہیت
- فقہ و اصولِ فقہ . فقہِ عبادات (عبادات سے متعلق شرعی مسائل) . نماز . نماز کے شرائط